روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 27/اگست 2012ء 8شوال 1433 ہجری 27 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 198

اس بات سے ڈرو

اور وہ لوگ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو ان کے بارہ میں خوف کھاتے۔ پس چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور صاف سیدھی بات کہیں۔

یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کا مال از راہ ظلم کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ جھونکتے ہیں اور یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑیں گے۔

(النساء:11,10)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوبکر صدیقؓ خلافت سے پہلے مدینہ کے ایک گھر میں بکریوں کا دودھ دوہ دیا کرتے تھے۔آپ جب خلیفہ بنے تو اس گھر کی ایک کم سن لڑکی کہنے لگی۔اب ہماری بکریوں کو کون دوہے گا۔حضرت ابوبکرؓ کو پتہ چلا تو فرمایا۔ میں تمہاری بکریاں دوہوں گا۔اللہ تعالیٰ نے جو منصب مجھے عطا فرمایا ہے اس سے میرے اخلاق تبدیل نہیں ہوں گے۔بلکہ مزید خدمت کی توفیق پاؤں گا۔ (اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد3 ص209)

مخلوق خدا کی نفع رسانی اور خدمت میں حضرت ابوبکرؓ کو ایک خاص لطف وسرور حاصل ہوتا۔کمزوروں کی مدد کرتے، بیماروں کی تیمارداری کرتے۔ضعیف و ناتواں لوگوں کی مدد کرتے۔اہل محلّہ کے کام آتے، ناداروں کی اعانت فرماتے۔مدینہ کے اطراف میں ایک کمزور نابینا عورت رہتی تھی۔حضرت عمرؓ اس کے گھر اس کی خدمت گزاری کے لئے جاتے۔انہوں نے محسوس کیا کہ کوئی شخص ان سے بھی پہلے یہ خدمت سرانجام دے دیتا ہے۔انہوں نے سوچا! یہ کون شخص ہے جو مجھ سے بھی پہلے کارِ ثواب سے بہرہ یاب ہو جاتا ہے۔کئی دنوں کی جدوجہد کے بعد انہیں معلوم ہوا کہ یہ حضرت ابوبکرؓ ہیں جو اس ضعیفہ وکمزور کی خدمت کرتے ہیں۔بے اختیار کہنے لگے۔یا خلیفہ رسول اللہ! قسم ہے۔روز آپ ہی سبقت لے جاتے ہیں۔ (کنز العمال جلد12 ص490)

حضرت عمرؓ نے اپنی زندگی کا ہر لحہ خلق اللہ کی نفع رسانی کے لئے وقف کر رکھا تھا۔آپؓ کا معمول تھا کہ مجاہدین کے گھروں میں جاتے۔انہیں سودا سلف لا دیتے۔مقام جنگ سے قاصد آتا تو مجاہدین کے خطوط ان کے گھروں میں پہنچاتے۔جس گھر میں کوئی پڑھا لکھا نہ ہوتا خود ہی انہیں پڑھ کر سناتے ان کی طرف سے جواب لکھتے،رات کو عموماً آبادی کا حال معلوم کرنے کے لئے گشت کرتے۔ایک دفعہ گشت کرتے ہوئے مدینہ سے تین میل کے فاصلہ پر مقام حرا پہنچے دیکھا کہ ایک عورت کچھ پکا رہی ہے اور پاس بچے بیٹھے رو رہے ہیں۔حضرت عمرؓ نے بچوں کے رونے کی وجہ پوچھی تو اس عورت نے کہا۔ بچے بھوک سے تڑپ رہے ہیں۔میں نے ان کو بہلانے کے لئے خالی ہنڈیا چولہے پر چڑھا رکھی ہے۔ حضرت عمرؓ اسی وقت مدینہ آئے اور آٹا، گھی، گوشت اور کھجوریں لیکر چلے آپ کے غلام نے کہا۔میں اٹھا لیتا ہوں،فرمایا! قیامت میں میرا بار تم نہیں اٹھاؤ گے اور خود ہی سب سامان لے کر عورت کے پاس گئے۔اس نے کھانا پکانے کا انتظام کیا۔ بچے کھانا کھا کر خوشی سے اچھلنے لگے۔حضرت عمرؓ انہیں دیکھتے تھے اور خوش ہوتے تھے۔

(کنز العمال جلد12 ص648)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

معاہدات لکھنے کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''او ایمان والو! ہر ایک معاملہ کو لکھ لیا کرو جس کے لئے کوئی میعادی معاہدہ ہو اور ہر ایک کو نہ چاہئے کہ معاہدوں کو لکھا کرے بلکہ چاہئے کہ معاہدہ کو وہ شخص لکھے جو ایسے معاملوں کا لکھنے والا ہو اور معاہدہ کو اس انصاف کے ساتھ لکھے جس میں ضرورت کے وقت تمسک (اقرار نامہ۔ناقل) میں نقص نہ نکلے۔''

(تصدیق براہین احمدیہ صفحہ 267)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم عبدالصبور نعمان صاحب مربی انچارج سپین

چھبیسواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ سپین 2012ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ سپین کو 6اور 7/اپریل 2012ء کو اپنا چھبیسواں جلسہ سالانہ بیت بشارت میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ جلسہ جماعت سپین کیلئے ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں پہلی دفعہ سپین میں رہنے والے تیس سے زائد عرب احمدی و غیراز جماعت احباب شامل ہوئے تھے۔اس سے قبل جماعت سپین کے جلسوں کی کارروائی زیادہ تر سپینش اور اُردو زبانوں میں ہوا کرتی تھی۔لیکن اس دفعہ جلسہ کی دو تہائی کارروائی عربی زبان میں ہوئی۔اُردو اور سپینش زبانوں میں ترجمہ کی سہولت بھی مہیا کی گئی تھی۔

تیاری جلسہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افسر جلسہ سالانہ کیلئے مکرم عبدالرزاق شاہد صاحب آف پیدروآباد اور افسر جلسہ گاہ کیلئے خاکسار عبدالصبور نعمان مربی انچارج سپین کے ناموں کی منظوری دی۔جلسہ شروع ہونے سے دو ہفتے پہلے بیت بشارت اور اس کے ماحول کی صفائی ستھرائی کیلئے وقارِ عمل کا سلسلہ شروع ہوا۔وقارِ عمل کیلئے 6 خدام وانصار پر مشتمل ایک ٹیم ولنسیا سے دو ہفتے پہلے اور بارسلونا سے تین افرادِ جماعت پر مشتمل ایک ٹیم جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے پیدروآباد آئی۔مسلسل وقارِ عمل کر کے بیت اور بیت کے ماحول کی تزئین کی گئی۔

6/اپریل 2012ء

حسبِ روایت اس سال بھی جلسے کے پہلے دن کا آغاز 06:00 بجے نمازِ تہجد سے ہوا۔اس کے بعد 07:00 بجے نمازِ فجر ادا کی گئی۔نماز فجر کے بعد مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ بارسلونا نے شادی بیاہ کے سلسلے میں درس دیا اور دو سے تین بجے کے درمیان حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا گیا۔اس کے بعد خاکسار نے خطبہ جمعہ سپینش اور اُردو زبان میں دیا اور نمازِ جمعہ اور عصر جمع کر کے پڑھائی۔

تقریب پرچم کشائی

سہ پہر چار بجکر پچیس منٹ پر تقریب پرچم کشائی عمل میں آئی۔مکرم محمد طاہر ندیم صاحب مربی سلسلہ و نمائندہ خصوصی نے لوائے احمدیت اور مکرم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ سپین نے سپین کا جھنڈا لہرایا۔مکرم محمد طاہر ندیم صاحب نے دعا کرائی پھر تمام احباب دعا کے بعد جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔

پہلا سیشن

جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن مکرم محمد طاہر ندیم صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم امیر صاحب سپین نے افتتاحی خطاب فرمایا مکرم محمد طاہر ندیم صاحب نمائندہ خصوصی نے دعا کروائی اور دعا کے بعد بقیہ کارروائی شروع ہوئی۔

پہلی تقریر مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ پیدروآباد نے ''قرب الٰہی کے طریق'' کے موضوع پر کی۔

اس کے بعد مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ بارسلونا نے ''ایک احمدی کے مقام'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

اس سیشن کی آخری تقریر خاکسار نے ''شہدائے احمدیت لاہور کا اخلاص ووفا'' پر کی۔

آخر پر مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی مکرم محمد طاہر ندیم صاحب نے حاضرین کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔یہ مجلس ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔جلسے کا یہ سیشن اُردو زبان بولنے والوں کے لئے مختص تھا مگر اکثر سوالات عربی زبان بولنے والوں نے کئے۔

شام آٹھ بجے کے قریب یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔رات کے کھانے اور نمازِ مغرب وعشاء کے بعد بھی عربی زبان بولنے والوں کے ساتھ سوال وجواب کی مجلس منعقد کی گئی۔جو رات گیارہ بجے تک جاری رہی۔

7/اپریل 2012ء

6 بجے نمازِ تہجد اور 7 بجے نمازِ فجر ادا کی گئی۔نماز فجر کے بعد مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے'' وصیت کی اہمیت و برکات'' کے موضوع پر سپینش زبان میں درس دیا۔

دوسرا سیشن

یہ سیشن عربی زیرِ دعوت الی اللہ افراد کے ساتھ مختص تھا جس میں پانچ زیرِ دعوت الی اللہ عربی بولنے والے افراد کے علاوہ دورانِ سال بیعت کی سعادت پانے والے پانچ مراکشی نومبائعین نے بھی شرکت کی۔نیز اردو جاننے والے احباب جماعت بھی بڑے شوق سے اس سیشن میں حاضر ہوئے۔

10:00 بجے جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔تلاوت ونظم کے بعد عرب نومبائعین نے عربی قصیدہ پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ پیدروآباد قرطبہ نے' فیضان ختم نبوت'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

اس کے بعد مکرم محمد طاہر ندیم صاحب مربی سلسلہ نے'' احیاءِ دینِ حق'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

اس کے بعد نومبائعین نے اپنے اپنے تاثرات بیان کیے کہ کس طرح انہوں نے احمدیت قبول کی اور اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کی راہنمائی فرمائی۔بعض نومبائعین فرطِ جذبات کی وجہ سے اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکے۔

سیشن کے آخر پر عرب دوستوں کیلئے مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی ،جس میں عرب مہمانوں نے مکرم طاہر ندیم صاحب سے سوالات پوچھے۔عرب مہمان جماعت کی تعلیم اور نظام سے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے جماعت کے متعلق بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد عرب مہمانوں اور نومبائعین کے لیے کھانے کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔

تیسرا سیشن (سپینش)

اس سیشن کا آغاز بھی جماعتی روایات کے مطابق تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم فضل الٰہی قمر صاحب آف میڈرڈ نے'' قرآن کریم کی پوری ہو جانے والی پیشگوئیوں'' کے متعلق سپینش زبان میں تقریر کی۔

بعدہٗ ''تربیتِ اولاد اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر عطاالٰہی منصور صاحب آف ولنسیا نے سپینش زبان میں تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم محمد طاہر ندیم صاحب نے اُردو زبان میں خطاب فرمایا اور جماعت سپین کو دعوت الی اللہ اور خاص طور پر عربوں میں دعوت الی اللہ کے کام کو فعال کرنے کی طرف توجہ دلائی۔آپ نے فرمایا کہ پوری جماعت کو ایک بھرپور پروگرام کے ساتھ دعوت الی اللہ کے کام کو معین انداز میں شروع کرنا چاہیے۔

آخر پر محترم امیر صاحب سپین نے اختتامی خطاب فرمایا۔آپ نے کارکنان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی ۔اس طرح جماعت احمدیہ سپین کے چھبیسویں جلسہ سالانہ کا بخیر وخوبی اختتام ہوا۔

پریس کوریج

ہمارے اس جلسہ کے انعقاد کی خبر قرطبہ شہر کے ایک اخبار CÓRDOBA نے تصویر کے ساتھ شائع کی۔

جلسہ لجنہ اماء اللہ سپین

امسال جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ سپین کیلئے ایک نیا رنگ لئے ہوئے تھا۔سال 2010ء جب خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے ہمارے پیارے حضور سپین میں رونق افروز ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے مبارک ہاتھوں سے بیت بشارت میں نئے لجنہ ہال کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔یہ نئے لجنہ ہال میں پہلا جلسہ تھا۔اس لجنہ ہال کے نیچے رہائش کے کمروں کے علاوہ ایک بڑا کچن اور ڈائنگ ہال بھی ہے۔غرض یہ ایک خوبصورت اور کشادہ عمارت ہے جو خدا کے فضل اور حضور انور ایداللہ تعالیٰ کی شفقت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

اس جلسہ میں حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی تھی۔باوجود اس کے کہ رہائش کے لیے تین کمرے تھے۔لیکن جلسے کے پہلے دن ہی تینوں کمرے بھر گئے۔اور ڈائننگ ہال میں بستر لگا کر اس کمی کو پورا کیا گیا۔اس جلسہ میں شامل عورتوں اور بچوں کی مجموعی حاضری 111 تھی جس میں پانچ نومبائعین خواتین بھی شامل تھیں۔جبکہ دس کے قریب مہمان خواتین جرمنی، بنگلہ دیش، اور انگلینڈ کی جماعتوں سے اس جلسہ میں شامل تھیں۔

پہلے دن لجنہ نے مرد حضرات کی طرف سے جلسے کی کارروائی سنی۔

امسال لجنہ اماء اللہ سپین کو 7اپریل 2012ء کو اپنا جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے نیشنل صدر صاحبہ نے لجنہ اماءاللہ کو ان کی ڈیوٹیز اور فرائض سے آگاہ کیا۔

جلسہ سالانہ نیشنل صدر صاحبہ کی زیرِ صدارت 7/اپریل ہفتہ کے دن دس بجے شروع ہوا۔تلاوت ونظم کے بعد نیشنل سیکرٹری صاحبہ دعوت الی اللہ نے ''دعوت الی اللہ کی اہمیت'' اردو اور سپینش زبانوں میں بیان کی۔

عرب نومبائعات بہنوں نے حضرت محمد ﷺ کی شان میں عربی قصیدہ دلفریب آواز میں پیش کیا۔نیشنل سیکرٹری صاحبہ تربیت نے اردو میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی ''سیرت طیبہ'' بیان کی۔جس کا سپینش ترجمہ میڈرڈ جماعت کی ایک لجنہ نے کیا۔

سپین کی مختلف جماعتوں کی ناصرات نے بھی ایک ایک نظم تیار کی ہوئی تھی۔

پہلا سیشن مکمل ہونے پر سپین کی مختلف جماعتوں نے سٹالز لگائے۔جماعت میڈرڈ نے'' کولڈ ڈرنکس'' کا سٹال لگایا۔اور جماعت قرطبہ نے'' شکر پاروں کا سٹال لگایا''۔جبکہ جماعت ولنسیا نے پکوڑوں،سموسوں اور آلوؤں کی ٹکیوں کا سٹال لگایا۔

دوپہر کے کھانے اور نمازِ ظہر وعصر کے بعد لجنہ اماء اللہ کے جلسہ کا دوسرا اور آخری سیشن شروع

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

29 و آخری قسط

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

مجلس عاملہ جماعت و انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ۔ دورہ سے کامیاب واپسی اور لندن آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج 17 جولائی کا دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کینیڈا میں قیام کا آخری دن تھا۔

آج شیڈیول کے مطابق صبح نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کینیڈا اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگز تھیں اور پچھلے پہر پیس ویلج سے ایئرپورٹ کے لئے روانگی تھی۔

لائبریری جامعہ کا معائنہ

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیارہ بجکر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے طاہر ہال میں تشریف لائے اور سب سے پہلے جامعہ احمدیہ کی لائبریری کے لئے مخصوص ہال کا معائنہ فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ لائبریری میں کوئی ایسا آدمی رکھیں جس کو شوق ہو اور وہ دلجمعی سے کام کرے وہاں جامعہ یو۔کے کی لائبریری میں جو دوست مقرر ہیں انہوں نے پرانی کتب کی کاپیاں کر کے اپنی لائبریری کو بڑھایا ہے اور بڑی محنت سے کام کیا ہے۔

جامعہ کی نئی عمارت کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر کی تیسری منزل پر تشریف لے گئے اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کی نئی عمارت کا معائنہ فرمایا۔ ایوان طاہر کی تیسری منزل جامعہ کینیڈا کے لئے مختص کی گئی ہے۔ اس میں استقبالیہ (Reception) کے لئے ایک جگہ بنائی گئی ہے۔ پرنسپل صاحب کے کمرہ کے علاوہ دفتری سٹاف کے لئے ایک بڑا کمرہ ہے۔ سٹاف روم ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ کرام کے لئے علیحدہ علیحدہ 14 کمرے ہیں۔ طلباء کے لئے سات کلاس روم ہیں۔ ایک بڑا اسمبلی ہال ہے۔ کمپیوٹر لیب کے لئے بھی جگہ مخصوص کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ Storage کے لئے بھی دو کمرے ہیں اور دیگر مختلف دفتری امور اور پروگراموں کے لئے بھی زائد کمرے موجود ہیں۔ اسی فلور پر کچن کی سہولت بھی موجود ہے اور تین مختلف جگہوں پر واش رومز بھی بنائے گئے ہیں۔

سال 2003ء میں جامعہ احمد کینیڈا کا آغاز Mississauga کے جماعتی سنٹر بیت الحمد میں ہوا تھا اور اس وقت اب تک جامعہ احمدیہ اسی سنٹر میں قائم تھا اور یہیں سے تین کلاسز سال 2010ء، 2011ء اور 2012ء فارغ التحصیل ہوئی ہیں۔ اب امسال 2012ء میں ستمبر سے جامعہ اپنی اس نئی عمارت میں منتقل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ

مجلس عاملہ انصاراللہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ

جامعہ کی عمارت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوسری منزل پر کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

قائد عمومی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری مجالس کی تعداد 75 ہے جن میں سے 45 مجالس باقاعدہ اپنی رپورٹ بھجواتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا باقی مجالس کو بھی Active کریں اور رپورٹ کے لئے یاددہانی کروایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کہا تھا کہ جب ایک خادم 40 سال کی عمر میں ہوتا ہے تو بڑا Active ہوتا ہے اور جب 41 ویں سال میں داخل ہوتا ہے تو پتہ نہیں کیوں اس کے ذہن میں آجاتا ہے کہ اب کوئی کام نہیں کرنا۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انصاراللہ کی صف دوم بنائی تا کہ خدام سے انصار میں آنے والے خدام پہلے کی طرح Active رہیں۔

صف دوم کے نائب صدر سے حضور انور نے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ انصار کی سیر، سائیکلنگ اور کھیلوں وغیرہ کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ ان کی سیر کا مقابلہ کروا دیا کریں۔ نائب صدر صف دوم نے بتایا کہ 17 انصار مختلف جگہوں سے سائیکلوں پر آئے تھے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد عمومی نے بتایا کہ انصار کی تجنید 3589 ہے اور ہمیں مجالس سے آن لائن سسٹم کے تحت رپورٹ موصول ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہر قائد کو اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کرنا چاہئے۔ علاوہ اس تبصرہ کے جو صدر صاحب کی طرف سے جاتا ہے۔ یہ تبصرے جائیں گے تو مجالس کو کام میں بہتری پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے نصاب میں قرآن کریم اور حدیث کا حصہ بھی ہے۔ اس کے علاوہ مطالعہ کتب میں گزشتہ چھ ماہ میں لیکچر لاہور تھا اب آئندہ کے لئے لیکچر سیالکوٹ ہے۔ جو انگریزی زبان سمجھتے ہیں ان کو نصاب انگریزی زبان میں دیا گیا ہے اور پھر اس نصاب کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد تعلیم نے بتایا کہ انصار کی طرف سے 296 پیپر آئے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنی تمام مجالس کی عاملہ کو سب سے پہلے شامل کریں۔ عاملہ شامل ہوگی تو پھر دوسرے بھی شامل ہوں گے۔ مجلس، ریجن، ہر لیول پر عاملہ کے ممبران امتحان میں شامل ہوں، ہر مجلس میں شامل ہوں تو یہ تعداد آپ کی ہزار تک پہنچ سکتی ہے۔ آپ کی مجالس کی تعداد 72 ہے تو ایک ہزار پچاس سے زائد تو آپ کی عاملہ کے ممبران ہی ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے ایسے قائدین کو کیوں رکھا ہوا ہے جو خود بھی نمونہ نہیں ہیں۔ اس طرح عاملہ کے ممبران بھی امتحان میں شامل نہیں ہوئے۔ عاملہ کے سب ممبران اور عہدیداروں کو تو دوسروں کے لئے نمونہ بننا چاہئے۔

قائد تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نمازوں، نوافل اور تہجد کی طرف انصار کو توجہ دلائیں۔ اسی طرح انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔ بعض گھروں میں نظام کے بارہ میں باتیں ہوتی ہیں۔ گھروں کی شکایتوں سے اس بات کا پتہ چل جاتا ہے کہ نظام کے بارہ میں باتیں ہوتی ہیں کہ فلاں امیر اچھا تھا۔ فلاں اچھا نہیں ہے، یا فلاں عہدیدار ایسا ہے تو ان سب باتوں پر آپ کو زور دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا میں جو خطبات دیتا ہوں ان میں حالات کے مطابق نصائح کرتا ہوں اور ہدایات دیتا ہوں تو یہ آپ کے لائحہ عمل کا حصہ ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا گھروں کے ماحول سے باخبر رہیں، بڑوں کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ توجہ دلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلسل نصیحت کرتے چلے جانے کا حکم دیا ہے۔ اس کا اثر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ یہاں پیس ویلج میں اپنا زعیم اعلیٰ بنائیں، آپ لائحہ عمل نہیں پڑھتے اپنا دستور نہیں پڑھتے۔ اپنا زعیم اعلیٰ بنائیں۔ نماز فجر اور عشاء کی حاضری کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بیت الذکر میں کتنے انصار آجاتے ہیں۔ قائد تربیت نے بتایا کہ دو تین صفیں ہوتی ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا اس پیس ویلج میں مثال قائم نہیں کریں گے تو دوسری مجالس میں کس طرح ہوگا۔ نمازوں وغیرہ پر بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جو برگر کھانے وغیرہ ملتے ہیں، میں نے سنا ہے کہ خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف منسوب کیا کہ جو جھٹکے کا گوشت ہے اس پر بسم اللہ پڑھو اور کھاجاؤ۔ یہ کہاں لکھا ہے۔ آپ نے ہرگز یہ نہیں فرمایا۔ آپ نے تو یہ کہا تھا کہ ذبح کرتے ہوئے ہر جگہ خون نکالا جاتا ہے اور غیر اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا تعالیٰ کا نام لو اور کھالو۔ تو اس بارہ میں بھی تربیت کی ضرورت ہے، انصار کو تربیت کرنی چاہئے۔ غلط بات نہ منسوب کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا اب برگر وغیرہ میں جہاں چکن فرائی ہو رہا ہوتا ہے۔ وہاں اسی تیل میں سؤر بھی فرائی ہو رہا ہوتا ہے تو پھر ایسی جگہوں پر نہ کھائیں۔ چکن کھانا جائز ہے لیکن یہ نہیں کہ اس میں سؤر کی یا کسی ایسی ہی چیز کی مداخلت ہو۔

قائد دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال ابھی تک انصار کے ذریعہ ایک بیعت ہوئی ہے۔ ہم نے 18 ہزار فلائرز تقسیم کئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا فرانس چھوٹا سا ملک ہے۔ انہوں نے دو لاکھ سے زیادہ فلائرز تقسیم کر دیئے ہیں۔

قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم کی نمائش پر کام کیا ہے۔ سات بک سٹال لگائے ہیں۔ بہت سے لوگ آئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ بھی جائزہ لے لیا کریں کہ سب مل کر کوشش کریں تو شاید اس کا زیادہ اچھا اثر ہو۔

قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ امسال جلسہ پر 322 مہمان انصار کے ذریعہ آئے۔ 455 انصار کے رابطے ہیں۔

قائد تربیت نومبائعین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال کے آٹھ

انصار نومبائعین سے تربیتی رابطہ ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا ان کی ٹریننگ کا سپیشل پروگرام کیا ہے اس پر قائد تربیت نومبائعین نے بتایا کہ نومبائعین سے ریگولر رابطہ ہے، اس پر حضور انور نے فرمایا جہاں جہاں نومبائعین ہیں اس علاقہ کے مربی سے بھی رابطہ کروائیں۔ اسی طرح مختلف علاقوں میں ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو نومبائعین سے باقاعدہ رابطہ میں ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ہر مجلس میں آپ کی ٹیم کے ممبرز ہونے چاہئیں جو رابطہ رکھیں۔

قائد تعلیم القرآن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بیوت الذکر میں کلاسز جاری ہیں۔ حضور انور نے فرمایا امریکہ نے Online کلاسز شروع کی ہیں۔ اس میں آپ لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایسے بوڑھے جن کو پڑھانا آتا ہے انہیں کہیں کہ وقف عارضی کریں، مختلف جماعتوں میں جا کر بچوں کو پڑھایا کریں۔

قائد مال نے بتایا کہ گزشتہ سال 3589 انصار میں سے 1934ء نے چندہ دیا۔ اس سال پہلے چھ ماہ میں 1600 انصار نے چندہ ادا کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو انصار نہیں کماتے، ان کا ذریعہ آمد کوئی نہیں ان کو کہیں کہ جتنا چندہ دے سکتے ہیں دے دیں۔ سب کو بتائیں کہ چندہ کوئی Tax نہیں ہے۔ ایک قربانی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے دی جاتی ہے۔ جو چندہ دینے میں سست ہیں یا نہیں دیتے ان کو اعتماد میں لائیں اور مختلف پراجیکٹ اور پروگرام وغیرہ بتائیں کہ اس میں خرچ ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ جو نہیں شامل ان کو شامل کریں۔

قائد تحریک جدید کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہ خیال رکھیں کہ جو انصار کماتے ہیں اور وہ چندہ عام نہیں دیتے لیکن چندہ تحریک جدید ادا کرتے ہیں تو ان کا یہ چندہ تحریک جدید، چندہ عام میں جانا چاہئے کیونکہ چندہ عام لازمی ہے اور لازمی چندہ کی ادائیگی پہلے ضروری ہے ہر کام حکمت سے کرنے کی ضرورت ہے۔

قائد ایثار نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم خدمت خلق کے کام کرتے ہیں۔

قائد وقف جدید نے بتایا کہ کوشش کر رہے ہیں کہ تمام انصار اس سکیم میں شامل ہوں۔

قائد تجنید نے بتایا کہ انصار کی تجنید 3589 ہے۔ حضور انور نے فرمایا انصار کا اپنا نظام ہے۔ آپ اپنا کام گراس روٹ لیول پر کریں اور اپنی تجنید بنائیں جماعت سے یہ تجنید لے لینا، درست نہیں ہے۔ ہر حلقہ کا، ہر مجلس کی تعداد کا آپ کو علم ہونا چاہئے اور آپ کو یہ انفارمیشن آپ کی انصار کی مجالس سے آنی چاہئیں نہ کہ جماعتی نظام کی طرف سے، اپنی تجنید گراس روٹ لیول پر جائزہ لے کر خود بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی اسائیلم سیکرز ہے تو جماعتی نظام سے پوچھ کر پھر اپنی تجنید میں شامل کریں۔ جماعتی نظام اپنی تحقیق کر کے آپ کو بتا دے گا۔

قائد اشاعت نے بتایا کہ مجالس کی رپورٹ شائع کرتے ہیں۔ انصار کا رسالہ بھی شائع کرتے ہیں۔

قائد ذہانت و صحت جسمانی نے بتایا کہ انصار کو تلقین کرتے ہیں کہ سیر کیا کریں اور ورزش بھی کیا کریں۔

آڈیٹر کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر بل چیک کیا کریں اور مجالس کے آڈٹ بھی کیا کریں۔

ایک معاون صدر نے بتایا کہ مجالس سے آنے والی رپورٹس کے Minutes تیار کرتا ہوں۔

ایک دوسرے معاون صدر نے بتایا کہ ضیافت سے متعلق امور میرے سپرد ہیں۔

ریجنل ناظمین نے بتایا کہ مختلف ریجن کی مجالس ان کے سپرد ہیں وہ ان مجالس کے دورے بھی کرتے ہیں اور ان کے بعض پروگراموں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

تین اراکین خصوصی نے بتایا کہ ہم دعا کرتے ہیں۔

نائب صدران نے بتایا کہ ہمارے سپرد بعض شعبے اور ریجنز کی نگرانی ہے۔

میٹنگ میں نائب قائدین بھی موجود تھے۔ حضور انور نے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نائب قائدین کے لئے بھی وہی ہدایت ہے جو میں نے قائدین کو دی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

مجلس عاملہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ

بعد ازاں ایک بجے پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگز شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نائب امیر و مربی انچارج سے نماز جمعہ پڑھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر مربی انچارج صاحب نے بتایا چونکہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں اس لئے جمعہ نہیں پڑھاتے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ مہینے میں تین جمعہ آپ کو پڑھانا چاہئے۔

خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امور عامہ کے معاملات، عائلی مسائل اور اصلاحی کارروائی میرے سپرد ہے۔ خاندانوں کو سمجھاتا ہوں اور اصلاح احوال کی کوشش کرتا ہوں۔

کلیم ملک صاحب نائب امیر و سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2004ء میں موصیان کی تعداد 989 تھی اور آج اللہ کے فضل سے 4135 موصی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس تعداد میں بہت سی خواتین اور طلباء شامل ہیں جو کمانے والے نہیں ہیں۔ اس لئے جو کمانے والے ہیں ان کی وصیت کروائیں۔ ان کا پچاس فیصد حاصل کریں۔ آپ کے 7970 چندہ دینے والے ہیں تو ان میں سے آپ کی رپورٹس کے مطابق موصیان کی تعداد 32 فیصد ہے۔ حضور انور نے فرمایا جماعتوں میں اپنے سیکرٹریان کو توجہ دلائیں کہ کمانے والوں کو وصیت کے نظام میں شامل کریں۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہماری 72 جماعتیں ہیں جس میں سے 42 جماعتیں اپنی رپورٹس باقاعدہ دیتی ہیں۔ باقی کبھی کبھار دیتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو جماعتیں رپورٹ دینے میں سست ہیں آپ کی طرف سے ان کو ہر ماہ یاد دہانی کا خط جانا چاہئے۔ ہر ماہ یاد دہانی کروائیں۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ جلسہ مذاہب عالم اور انٹرفیتھ کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے اور مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ 250 شہروں میں پانچ صد سے زائد پروگرام منعقد کئے گئے ہیں اور بعض پروگرام تو بہت دور کے شہروں میں ہوئے ہیں۔ ہم نے تین مختلف فلائرز اڑھائی ملین کی تعداد میں تقسیم کئے ہیں اور گھروں میں جا کر دیئے گئے ہیں اور اکثر کو تو ہم نے دروازہ کھٹکھٹا کر دیا ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم کی 150 نمائشیں مختلف شہروں میں لگائی ہیں۔ جلسہ سالانہ پر بھی نمائش لگائی تھی۔ اب ہم اس کا فرنچ ترجمہ کر رہے ہیں تا کہ فرنچ صوبہ میں بھی نمائشوں کا انعقاد ہو سکے۔ حضور انور نے فرمایا اسلام کا موضوع بھی نمائشوں میں شامل ہو۔ اس پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ یہ ہم نے پہلے ہی شامل کیا ہوا ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ امسال 47 بیعتیں ہوئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا بیعتیں کس طرح ہوتی ہیں۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ صدر جماعت کی تصدیق ہوتی ہے۔ مربی کی تصدیق ہوتی ہے پھر کچھ عرصہ زیر نظر رکھ کر پھر بھیجی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیعتیں کرنے والوں میں کینیڈین لوگ بھی ہیں۔ ایسٹرن یورپ کے لوگ ہیں۔ الجیریا کے ہیں، عرب ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کو فعال کریں اور عرب لوگوں میں دعوت الی اللہ کے لئے Involve کریں۔ مصطفیٰ ثابت صاحب مرحوم کا بیٹا ہے حلمی صاحب کا بیٹا ہے۔ اس طرح یہ لوگ Involve نہیں ہیں۔ ان کو بھی شامل کریں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نماز اور حضور کے خطبات پر فوکس ہے۔ حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو نمونہ بننا چاہئے۔ عاملہ کے جو ممبرز نماز فجر اور عشاء بیت میں ادا نہیں کرتے ان کی امیر صاحب کو رپورٹ ہونی چاہئے اور پھر مجھے بھی رپورٹ بھجوائیں ایسے عہدیداروں کو عہدہ سے فارغ ہونا چاہئے۔ خواہ وہ کتنے ہی قابل کیوں نہ ہوں اور آپ کو ان کی ضرورت بھی ہو تو تب بھی اگر وہ نماز باجماعت ادا نہیں کرتے ان کا عاملہ کا ممبر رہنے کا حق نہیں ہے۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے بتایا کہ انہیں بیس پچیس جماعتوں سے رپورٹ مل رہی ہیں۔ باقی جماعتوں میں سستی ہے۔ خود دورے کر کے ان کو توجہ دلا رہا ہوں۔ جو سروے ہم جماعتوں میں کروا رہے ہیں۔ اس میں نماز، قرآن کریم کی تلاوت اور حضور انور کے خطبات سننے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلا رہے ہیں۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے بتایا کہ ہم نے 38 جماعتوں میں اصلاحی کمیٹیاں بنادی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو دور دراز کے گھر میں ان سے رابطے ہونے چاہئیں۔ آپ کو ریجنل لیول پر بھی ایک ٹیم بنانی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا رشتہ ناطہ کمیٹی کی میٹنگ میں میں نے تفصیلی ہدایات دی ہیں۔ ان پر کام ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اصلاح کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو قریب کیا جائے اور اپنے ساتھ کام پر لگایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا صدر صاحبہ لجنہ نے میری ہدایت پر بعضوں کو قریب کرنے کے لئے اپنے ساتھ لگایا ہے۔ ان کو میں نے ہدایت کی تھی کہ ساتھ ضرور لگائیں اور یہ خیال رکھیں کہ ایسا نہ ہو کہ جو باپردہ ہیں اور کام کرنے والیاں ہیں ان کو یہ احساس ہو کہ ہم کو پیچھے ہٹا کر، ان کو جو پہلے ہی پیچھے ہٹی ہوئی ہیں اپنے ساتھ لگالیا ہے۔ انہیں ساتھ بیٹھک رکھیں لیکن ان کو عہدہ نہیں دینا اور نہ ہی اسسٹنٹ بنانا ہے۔ حضور انور نے امیر صاحب کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ آپ تمام ذیلی تنظیموں کو اس سے مطلع کر دیں۔

حضور انور نے فرمایا جو لڑکے پندرہ سال کی عمر سے اوپر جاتے ہیں ان پر نظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔ ان کو ایسے پروگرام دینے چاہئیں کہ وہ بجائے ادھر ادھر دیکھنے کے وہ جماعتی پروگراموں میں مصروف رہیں۔

حضور انور نے فرمایا احباب جماعت کو نظام جماعت کی اہمیت بتایا کریں۔ بعض جگہوں سے یہ رپورٹس بھی آئی ہیں کہ گھروں میں موازنے شروع ہوگئے ہیں کہ پہلا امیر ایسا تھا اور یہ اب ایسا ہے۔ ان موازنوں میں بڑے بھی شامل ہیں۔ اکثر دیہاتی ماحول سے آئے ہیں۔ انہیں باتیں کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ تو اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا سلیبس تیار کرکے جماعتوں کو بھجوا دیا ہے۔ طلباء کے لئے سمر (Summer) سکول چل رہے ہیں۔ ویسٹ کوسٹ میں بھی شروع ہیں۔ کیلگری میں بھی ہے۔ اسی طرح ہمارے ٹیوٹرنگ سنٹر ہیں جہاں ہم تعلیم کے سلسلہ میں بچوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان کی کونسلنگ کرتے ہیں، ان کو گائیڈ کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ طلباء اور طالبات کو جو ایوارڈ دیتے ہیں اس کے لئے کیا Criteria ہے۔ یوکے میں تو Top Ten یونیورسٹی کا انتخاب کیا ہوا ہے، ان یونیورسٹی میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے ایوارڈ حاصل کرتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بعض خاص مضامین میں بعض دوسری یونیورسٹی بھی Top Ten میں آجاتی ہیں۔ اس لحاظ سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ آپ یہاں بھی اس پہلو سے اپنا کوئی Criteria بنائیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ اپنی مجلس شوریٰ میں رکھیں اور وہاں جائزہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو تو داڑھی رکھنی چاہئے۔ عاملہ میں یہ شرط رکھیں کہ داڑھی ہونی چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم قادیان سے اور لندن سے کتب منگواتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب قادیان سے کتب آتی ہیں تو چیک کرلیا کریں۔ ان کے پرانے سٹاک میں غلطیاں ہیں۔ بعض صفحے شامل نہیں ہیں۔ ایسی کتب کا جائزہ لیں اور ان کو واپس بھجوا دیں یا ان کو ضائع کردیں۔ باقاعدہ چیک ہونا چاہئے۔ پرانے سٹاک میں غلطیاں تھیں لیکن اب جو شائع ہو رہا ہے اس کا معیار اچھا ہے۔ اب پروف ریڈنگ بھی بہتر ہے اور پیکنگ بھی پروفیشنل طریق سے کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری اشاعت صاحب کو فرمایا آپ کسی وقت قادیان جائیں اور دورہ کرکے آئیں۔ اس طرح وہاں جلسہ میں بھی شامل ہوجائیں گے۔ وہاں جاکر اپنی ضرورت اور ڈیمانڈ بتائیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی مزید رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم چار بڑے Events پر اپنی کتب کا سٹال لگاتے ہیں۔ اسی طرح عائشہ اکیڈمی، لائبریری اور جامعہ احمدیہ کی ڈیمانڈ بھی پوری کرتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنے ساؤنڈ سسٹم کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ اس کا معیار بہتر بنائیں M T A والوں کو ان کو ضرورت کے مطابق Points دے دیا کریں تو ساؤنڈ سسٹم میں مسائل پیدا نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اس کام کے لئے واقفین نو میں سے بھی انتخاب کرکے تیار کریں جو اس کام کے ماہر ہیں ان میں سے لیں اور امیر صاحب کو بھی بتائیں۔

سیکرٹری سمعی و بصری نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے 75 پروگرام ریکارڈ کئے جن میں سے 54 نشر ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو شکوہ ہوتا تھا کہ پروگرام دکھاتے نہیں اب وہ دور ہوگیا ہے۔ بعض دفعہ میں خود دوسرے ممالک سے آنے والے پروگرام بھی چیک کرتا ہوں تو بعض کو Reject کرتا ہوں، پردے کا خیال نہیں رکھا ہوتا۔ اس لئے دوبارہ ریکارڈ کروانے پڑتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے ساتھ جو میٹنگ ہوئی تھی اور جو ہدایات دی تھیں ان پر عمل کریں۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 308 ممبران پارلیمنٹ میں سے 73 ممبران سے ہماری ٹیم کا رابطہ ہے ان میں بعض نئے ممبرز ہیں اور بعض پرانے ہیں۔ یہ سب جماعت کے مختلف پروگراموں اور فنکشن میں آتے ہیں۔ اسی طرح ہمارا پروگرام ہے کہ ہم یکصد ممالک کی ایمبیسیز سے اپنا رابطہ بنائیں۔

ہم اپنی سالانہ کانفرنس کرتے ہیں اور اپنے تمام سیکرٹریان کو بلاکر بریف کرتے ہیں اور مختلف امور پر ڈسکشن ہوتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے پاس بھی جو بھی معاملات آتے ہیں۔ ہم باقاعدہ ان کی تحقیق کرکے، چھان بین کرکے پھر حضور انور کو رپورٹ بھجواتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں اسائلم سیکرز آرہے ہیں۔ امور عامہ کا کام صرف محاسبہ کرنا، پکڑنا اور تعزیری کارروائی کی سفارش کرنا نہیں۔ جو اسائلم سیکرز آرہے ہیں ان کی راہنمائی کریں۔ انہیں معاشرہ کا فعال حصہ بنائیں۔ ملازمتوں کے حصول کے لئے ان کی راہنمائی اور مدد کریں۔ جن کے پاس کام نہیں ان کو بتائیں کہ کس طرح کام کرسکتے ہیں، کون کون سی Jobs بہتر ہیں اور کونسی جگہیں ایسی ہیں جہاں آپ نے کام نہیں کرنا۔

حضور انور نے فرمایا ایسی دکانوں اور سٹوروں پر کام کرتے ہیں جہاں سؤر اور شراب کی فروخت ہوتی ہے اور یہ اس کام میں Involve ہوتے ہیں تو پھر ان سے ہرگز کوئی چندہ نہیں لینا۔ اگر کوئی اضطراری کیفیت ہے تو وہ ان کے لئے ہوگی جماعت کے لئے تو نہیں ہے۔ ہم ان سے چندہ کیوں لیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ جائزہ لینا امور عامہ کا کام ہے کہ کوئی احمدی فارغ نہ بیٹھے۔ جو بھی کام ملے کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا لندن میں ایک پی ایچ ڈی ہیں لیکن بس چلاتے ہیں۔ اس لئے فارغ بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کہ جو بھی کام ملے کرنا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کل 7970 چندہ دہندگان ہیں۔ جن میں سے 4135 موصی ہیں اور موصیان کا چندہ پانچ ملین، 7 لاکھ 22 ہزار ڈالر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل کے ساتھ جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ موصی جس آمد پر چندہ ادا کررہا ہے وہ زیادہ ہے اور غیر موصی جس آمد پر چندہ ادا کررہا ہے وہ کم ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو کم چندہ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ باقاعدہ اجازت لیں کہ اس طرح ہم نے کم دینا ہے۔ جو مہنگائی کی وجہ سے، مسائل کی وجہ سے چندہ نہیں دے سکتے ان کو کہا جائے کہ اپنے بجٹ کو کم نہ کریں۔ بلکہ لکھ کر دے دیں کہ یہ وجہ ہے کہ ہم کم دینا چاہتے ہیں۔ ہماری مجبوری ہے اس کی باقاعدہ اجازت لیں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کی ضرورت ہے۔ بعض تحریکات کی وجہ سے بھی چندہ متاثر ہوتا ہے۔ اب ایوان طاہر کی تعمیر پر قریباً دس ملین ڈالر خرچ ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا چندہ عام کے حصول کے لئے بھی یہی کوشش ہونی چاہئے۔ اگر چندہ عام ہر کوئی باشرح دے تو پھر شاید کسی تحریک کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ کی ضیافت چل رہی ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ گزشتہ دو سال سے Online تعلیم القرآن کلاسز کا انتظام ہے۔ ایک ہزار سے زیادہ افراد رجسٹرڈ ہیں۔ استفادہ کرنے والے 250 ہیں۔ روزانہ دو کلاسز ہوتی ہیں اور سوموار تا جمعرات کلاسز کا انتظام ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ جو بوڑھے گھروں میں فارغ بیٹھے ہوئے ہیں اور جو اچھی طرح قرآن کریم پڑھا سکتے ہیں۔ ان کو وقف عارضی پر جماعتوں میں بھجوائیں یہ تعلیم القرآن کلاسز لیں۔

سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ ہم نے یوٹیوب پر ترتیل القرآن کے کورسز تیار کئے ہیں۔ ان کورسز پر ایک سی ڈی (CD) بھی تیار کی ہے۔ اب تک آٹھ صد احباب خرید چکے ہیں۔ اس CD میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا اردو ترجمہ اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کا انگریزی ترجمہ بھی ڈالا ہے اور ساتھ ترتیل القرآن بھی ہے۔ احباب اس سے استفادہ کررہے ہیں۔

جامعہ کے تمام طلباء نے 15 دن کی وقف عارضی کی اس سے بھی جماعتوں نے استفادہ کیا۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال ہمارا وعدہ گیارہ لاکھ پچاس ہزار ڈالر کا ہے جبکہ گزشتہ سال ہم نے دس لاکھ، ساٹھ ہزار ڈالر کا چندہ پیش کیا تھا اور پانچویں پوزیشن حاصل کی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ ہمت کریں تو ایک Step اوپر آسکتے ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ نومبائعین سے میرے ذاتی رابطے ہیں۔ خطوط اور ای میل کے ذریعہ رابطہ قائم ہے۔ ان کی تربیت کے سلسلہ میں شعبہ تربیت اور ذیلی تنظیموں سے مدد لے رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ان نومبائعین کے لئے سلیبس بھی تیار کریں۔ بعض نومبائعین مسلم بیک گراؤنڈ سے ہیں۔ بعض عیسائیوں سے آئے ہیں اور بعض ہندوؤں سے آئے ہیں۔ کچھ عرب ممالک کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تفصیل میں جاکر ان کے لئے سلیبس تیار ہو۔ پہلے ایک سوالنامہ تیار کریں اور وہ ہر ایک کو دیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں، آپ کے کیا سوالات ہیں، آپ جماعت میں شامل ہونے کے بعد کیا محسوس کرتے ہیں وغیرہ۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ کو رسالہ مریم اور اسماعیل ملے ہیں یا نہیں۔ یہ رسالے لندن سے منگوالیں۔ واقفات نو کے لئے رسالہ مریم اور واقفین نو کے لئے رسالہ اسماعیل شائع ہوا ہے۔

سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 558 ہے۔ جن میں سے 354 لڑکے اور 204 لڑکیاں ہیں۔ ان میں سے 204 نے پندرہ سال کی عمر ہونے کے بعد وقف فارم پُر کردیا ہے۔

اس وقت 75 واقفین ایسے ہیں جنہوں نے اپنی تعلیم مکمل کرلی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جنہوں نے اپنے وقف فارم پُر کئے ہوئے ہیں ان

کی تفصیل کوائف مرکز کو بھجوائیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی علیحدہ علیحدہ ہو۔ پھر مرکز نے فیصلہ کرنا ہے اور اجازت دینی ہے کہ ابھی اپنا کام کریں یا جماعت نے کوئی کام دینا ہے۔ اسی طرح جنہوں نے تعلیم مکمل کر لی ہے اور ابھی وقف فارم پُر نہیں کیا ان سے واضح طور پر دریافت کریں اور اس کی بھی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

نیشنل سیکرٹری زراعت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ ماشاء اللہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ حدیقہ احمد میں آپ کا کام دیکھا ہے۔

نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم اسائلم لینے والوں کی کونسلنگ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ملاتے ہیں جو ان کے پروفیشن کے ہیں۔ اس طرح Job کے حصول میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا بہرحال ان کی مدد کیا کریں۔

محاسب نے بتایا، حسابات رکھتے ہیں اور چیک کرتے ہیں۔

امین نے بتایا کہ بنکوں میں جو جماعت کے حسابات ہیں ان کو Update رکھتے ہیں اور اپنا ریکارڈ مکمل رکھتے ہیں۔

بعدازاں مربیان نے باری باری بتایا کہ ان کے سپرد کونسا ریجن ہے اور کتنی جماعتیں ہیں۔ حضور انور نے مربیان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ہر چھوٹا خطبہ نمازوں پر دیا کریں۔

نیشنل سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ بیوت اور جماعت کی دوسری جائیدادوں کا کام سپرد ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے کئی بیوت کا سنگ بنیاد رکھوایا ہوا ہے۔ اب وہاں بیوت تعمیر کروائیں۔

انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ کوشش کرتا ہوں کہ دو ماہ میں ہر جماعت کا آڈٹ ہو جائے۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جو نادہند ہیں ان سے رابطہ کرتا ہوں اور چندوں کے حصول کی کوشش کرتا ہوں پھر حسابات تیار کرتے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر کہ جو وصیت کرتا ہے اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ذمہ داریاں تو رسالہ الوصیت میں درج ہیں۔ یہ رسالہ ہر ایک پڑھ کر ہی وصیت کرتا ہے۔ صرف چندہ دینا کافی نہیں۔ پانچ وقت باجماعت نماز پڑھنی چاہئے۔ موصیان کا سب سے بڑا پروگرام یہ ہے کہ اپنے آپ کو عملی طور پر ایسا احمدی بنائیں کہ دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میٹنگ کے آخر پر ہدایت فرمائی کہ **جماعت کی جو عمارات تعمیر ہوتی ہیں۔ جب عمارت کا بڑا سٹرکچر بن جائے Main Building مکمل ہو جائے تو جو احمدی مختلف کاموں کی مہارت رکھنے والے ہیں ان سے کام لیا جاسکتا ہے اس طرح آپ کے خرچ بہت کم ہو جائیں گے۔** اب جو اسائلم لینے والے آرہے ہیں ان میں جو مختلف کاموں کی مہارت رکھتے ہیں ان سے کام لے سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا طاہر ہال اور (بیت الذکر) دونوں کا ساؤنڈ سسٹم کسی سپیشلسٹ سے ٹھیک کروائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاسلام میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

الوداعی دیدار اور دعا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے دوپہر سے ہی احباب جماعت مختلف جماعتوں سے Peace village میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ لیکن نماز ظہر وعصر کے وقت ایک بڑی بھاری تعداد میں لوگ پیس ولیج پہنچے اور نمازوں کے بعد احباب جماعت مرد وخواتین، بچے بوڑھے احمدیہ ایوینیو کے کنارے جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ سخت گرمی کے باوجود تین ہزار سے زائد احباب حضور انور کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہو کر اپنے پیارے آقا کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ اس دوران مسلسل دعائیہ نظمیں اور الوداعی گیت پڑھے جا رہے تھے۔

سات بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی احباب جماعت نے بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ نعرے بلند کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت احباب کے قریب تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ کے سامنے بشیر سٹریٹ پر اور دائیں طرف احمدیہ ایوینیو پر سڑک کے ایک جانب مرد احباب اور دوسری طرف خواتین تھیں۔ دونوں جانب ایک ہجوم تھا۔ جو مسلسل نعرے بلند کر رہا تھا اور اپنے ہاتھ ہلا کر پیارے آقا کو الوداع کہہ رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت پہلے سڑک کے ایک طرف چلتے ہوئے ہر ایک کے پاس سے گزرے۔ اپنے ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے۔ پھر سڑک کے دوسری جانب چلتے ہوئے ہر ایک کے سامنے سے گزرے۔ حضور انور بار بار اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے۔ ہر ایک کے سلام کا جواب دیتے۔ اس دوران مسلسل دعائیہ نظمیں پڑھی جا رہی تھیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش کی جانب تشریف لے آئے اور قریباً بیس منٹ سیڑھیوں پر کھڑے رہے، اس دوران مسلسل نعرے بلند ہوتے رہے، ہر ایک شرف دیدار سے فیضیاب ہوتا رہا۔ اس دوران بہت سے لوگوں نے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

ہر کوئی اپنے کیمرہ سے تصاویر بنا رہا تھا۔ مرد وخواتین، بچوں، بوڑھوں ہر ایک کے ہاتھ مسلسل بلند تھے۔ یہ الوداعی لمحات تھے اور بالآخر جدائی کی گھڑی آن پہنچی جب حضور انور کینیڈا کی سرزمین سے رخصت ہو کر جانے والے تھے۔

سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الوداعی دعا کروائی۔ اس دوران بڑے رقت آمیز نظارے دیکھنے کو ملے۔ احباب وخواتین یہاں تک کہ بچوں کی آنکھوں میں بھی آنسو نظر آرہے تھے ہر چھوٹا بڑا رو رہا تھا۔ جب حضور انور کی گاڑی احمدیہ ایوینیو سے مین روڈ پر آتے ہوئے ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئی تو ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند تھے۔ احباب نے دعاؤں اور محبت وفراق کے جذبات اور آنسوؤں سے اپنے پیارے آقا کو الوداع کیا۔ ہر طرف سے السلام علیکم، فی امان اللہ اور خدا حافظ کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

بابرکت 15۔ایام

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Peace Village میں قیام مجموعی طور پر قریباً پندرہ دن رہا۔ اس دوران اس امن کی بستی کے خوش نصیب باسیوں نے لحہ لحہ برکتیں پائیں اور قدم قدم پر اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ بچے، بچیاں اور خواتین ہر وقت اپنے ہاتھوں میں کیمرے لئے ہوتی تھیں اور چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے جہاں بھی موقع ملتا۔ حضور انور کی تصاویر کھینچتیں اور ویڈیوز بناتیں۔ جب بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف پروگراموں کے لئے تشریف لے جاتے یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ خواتین اور بچیاں پہلے سے ہی ان راہوں پر کھڑی ہو کر انتظار کرتیں جہاں سے حضور انور کا گزر ہوتا۔ بعض خواتین اس سخت گرمی میں اپنے چھوٹے بچوں کو گود میں اٹھائے اور کسی کی انگلی پکڑے اور کسی کو ساتھ لئے ہوئے حضور انور کے انتظار میں کھڑی رہتیں۔ اس دوران یہ سب خواتین اور بچیاں جہاں اپنے پیارے آقا کو سلام کہتیں اور شرف زیارت حاصل کرتیں، دیدار کرتیں وہاں حضور انور کے ایک ایک لمحے کو اپنے کیمروں میں محفوظ کرتیں۔

ان پندرہ ایام میں شاید ہی کوئی ایسا لمحہ ہو کہ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے یا اپنے دفتر سے یا کسی پروگرام کے لئے یا نماز کے لئے باہر نکلے ہوں تو آگے ان خواتین اور بچیوں کو منتظر نہ پایا ہو۔ یوں ان انتہائی مبارک ایام میں اس بستی کے مکینوں نے، اس بستی کی گلیوں میں اور مشن ہاؤس اور بیت کی طرف جانے والے راستوں پر ہی ہزاروں کی تعداد میں دن رات اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور جی بھر کر تصاویر بنائیں۔

کینیڈا سے روانگی

سوا آٹھ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئر پورٹ پر پہنچے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ہی سامان کی بکنگ اور بورڈنگ پاس کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو کینیڈا حکومت کے Foreign Affairs کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے متعین پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور کو اپنے ساتھ ایئر پورٹ کے اندر لے گئیں۔ امیگریشن کے لئے ایک علیحدہ جگہ مخصوص کر کے خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

جہاز کی روانگی میں ایک گھنٹہ کی تاخیر تھی۔ نو بجکر بیس منٹ پر جب بورڈنگ شروع ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خصوصی انتظام کے تحت سب سے پہلے جہاز پر سوار ہوئے۔ پروٹوکول آفیسر حضور انور کے ساتھ تھیں۔

مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا، ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم منعم نعیم صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے اور مکرم ظہیر باجوہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے حضور انور کے ساتھ ایئر پورٹ کے اندر تک آئے تھے۔ ان سبھی احباب نے جہاز کے دروازہ پر حضور انور کو الوداع کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔

لندن آمد

برٹش ایئرویز کی فلائٹ BA098 نو بجکر پچاس منٹ پر ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے ہیتھرو ایئر پورٹ لندن کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً سات گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق 18 جولائی بروز بدھ کی صبح نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور کا جہاز ہیتھرو ایئر پورٹ پر اترا۔ جہاز کے دروازہ پر مکرم امیر صاحب یو کے رفیق حیات صاحب اور ایئر پورٹ کے ایک پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید

باقی صفحہ 8 پر

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18/اگست 2012ء کو بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

عزیزم یحییٰ احمد خان صاحب ابن مکرم مشہود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیمبرج مورخہ 11/اگست 2012ء کو 11 ماہ کی عمر میں اچانک وفات پا گیا۔ یہ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھا۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ

مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ مسعود احمد صاحب مرحوم سابق نائب امیر ضلع سرگودھا مورخہ 2 جون 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کے والد حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب اور دادا حضرت صوفی غلام محمد صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ بہت نیک، صالح، صابر و شاکر، تقویٰ شعار، غریب پرور، صاف گو، بہادر اور مخلص خاتون تھیں۔ 1974ء کے فسادات میں ان کا گھر جلا دیا گیا تھا لیکن انہوں نے اور ان کے خاندان نے اس موقع پر بڑی ثابت قدمی کا نمونہ پیش کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم محمود علی صاحب

مکرم محمود علی صاحب آف فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور مورخہ 29 نومبر 2011ء کو 58 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ اکثر خدمت خلق کے کاموں میں مصروف رہتے۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، چندہ جات میں باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کے والد تھے۔

مکرم مرزا محمد رفیع صاحب

مکرم مرزا محمد رفیع صاحب ابن مکرم مرزا شاہ محمد صاحب آف ربوہ مورخہ 12 جون 2012ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند، خلافت سے پختہ تعلق رکھنے والے اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے انسان تھے۔ کثرت سے ذکر الٰہی کرنے والے، انتہائی صابر و شاکر اور بہت سی خوبیوں کے مالک پرہیزگار انسان تھے۔ آپ کے والد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ جمشید بیگم صاحبہ

مکرمہ جمشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب احمد صاحب مرحوم مورخہ 7 جولائی 2012ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، سلسلہ کی فدائی اور نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آف کنری ضلع میر پور خاص مورخہ 29 مئی 2012ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئیں۔ آپ حضرت چوہدری اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ بہت نیک، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، غرباء کی ہمدرد، مہمان نواز اور خلافت سے غیر معمولی محبت رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت بڑی باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں۔

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں خوشی محمد صاحب آف منڈی بہاؤ الدین مورخہ 17 نومبر 2011ء کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت منشی احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، غریب پرور ملنسار، مہمان نواز اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب آف ربوہ مورخہ 15 مارچ 2012ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ نظام جماعت اور خلافت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والی، چندوں میں باقاعدہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ محلّہ میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔

مکرم چوہدری کلیم اللہ خان صاحب

مکرم چوہدری کلیم اللہ خان صاحب آف زیورک سوئٹزر لینڈ مورخہ 13 جولائی 2012ء کو ہارٹ اٹیک سے 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب ذیلدار بہلولپوری رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ نے سوئٹزر لینڈ میں بطور صدر مجلس انصاراللہ اور سیکرٹری امور عامہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ اطاعت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مدثر احمد صاحب

مکرم مدثر احمد صاحب ابن مکرم مبشر احمد صاحب آف گوٹینگن جرمنی 6 سال بیمار رہنے کے بعد ماہ اپریل میں 19 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ بیماری کا سارا عرصہ انتہائی صبر و شکر سے گزارا۔ خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ وفا کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد دین صاحب ربوہ مورخہ 14/اپریل 2012ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، دیندار، اطاعت گزار اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور حسب استطاعت اپنے بزرگوں کی طرف سے بھی چندہ ادا کرتی تھیں۔ اپنے حلقہ میں بطور گروپ لیڈر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم شیر محمد بھٹی صاحب

مکرم شیر محمد بھٹی صاحب حلقہ سلیم پارک فیصل آباد مورخہ 15 فروری 2012ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 18 سال کی عمر میں بیعت کر کے خود احمدی ہوئے۔ آپ نے اپنے حلقہ میں بطور سیکرٹری اصلاح وارشاد خدمت کی توفیق پائی۔ بہت دیندار، باثمر داعی الی اللہ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے فدائی احمدی تھے۔

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب آف جرمنی مورخہ 24 جولائی 2012ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، تقویٰ شعار، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2 جلسہ سالانہ سپین

ہوا۔ اس سیشن میں خصوصی پروگرام عرب نومبائعات احمدی بہنوں کے تاثرات تھے کہ کیسے وہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوئیں اور احمدیت قبول کرنے کے بعد وہ اپنے اندر کیا تبدیلی محسوس کرتیں ہیں۔ بارسلونا سے تعلق رکھنے والی ایک نومبائعہ جن کو احمدیت قبول کئے ایک سال ہو چکا ہے اور نہایت مخلص احمدی ہیں، نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ انہیں MTA3 کے ذریعے احمدیت کا پیغام ملا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت دی۔ اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت کے راستے پر گامزن رکھے۔

اس کے بعد غرناطہ سے تعلق رکھنے والی ایک نومبائعہ نے اپنے احمدیت قبول کرنے کے بارے میں بتایا کہ عربی رسالہ ''التقویٰ'' پڑھ کر جماعت احمدیہ سے آگاہی ہوئی۔ اور غرناطہ میں رہنے والی ایک مراکشی احمدی عورت کی کوششوں سے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئیں۔

صوبہ ولنسیا سے تعلق رکھنے والی ایک سپینش نومبائعہ احمدی خاتون جس کو بیعت کئے ایک سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے وہ کہتی ہیں کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد وہ خوش اور مطمئن ہیں۔

نومبائعین کے تاثرات کے بعد سپین کی نیشنل صدر صاحبہ نے سپینش میں خطاب کیا۔

حاضرینِ کرام نے جلسہ کے جملہ پروگراموں کو نہایت انہماک سے سنا اور ہر پروگرام میں شامل رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کو ہم سب کیلئے خیر و برکت کا باعث بنا دے اور یہ ہماری تربیت کا ذریعہ ثابت ہو۔ اور تمام حاضرین جلسہ حضرت مسیحِ موعود کی اُن دعاؤں سے حصہ لینے والے ہوں جو آپ نے شاملینِ جلسہ کیلئے کیں۔ نیز وہ بابرکت اور نیک مقاصد بھی حاصل کرنے والے ہوں جن کا ذکر آپ نے جلسہ کے حوالے سے فرمایا ہے۔ آمین یاربّ العالمین۔

نور ابٹن
حسن کا نکھار روائتی ابٹن
تابانی
ہاتھوں اور چہرے کی تازگی کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

عطیہ خون خدمت خلق ہے

بقیہ صفحہ 6 دورہ حضور انور

کہا۔ بعدازاں حضور انور ایک خصوصی انتظام کے تحت ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے اور اسی لاؤنج میں امیگریشن افسر نے آکر پاسپورٹ دیکھے۔ اسی لاؤنج میں جماعتی عہدیداران مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (تبشیر)، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم صدر انصاراللہ وسیم احمد چوہدری صاحب، مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت) اور نمائندہ صدر صاحب خدام الاحمدیہ مکرم ناصر انعام صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے) نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بیت الفضل میں استقبال

قریباً نصف گھنٹہ قیام کے بعد یہاں ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت فضل لندن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک طفل اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں ایک بچی نے پھول پیش کئے۔ بیت فضل کے بیرونی احاطہ کو جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ اور کینیڈا کے اس سفر کے دوران حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے علاوہ جن افراد کو حضور انور کے قافلہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب
محترمہ سیدہ ھبۃ الرؤف صاحبہ
عزیزم سعد شریف احمد
(بیٹا مرزا وقاص احمد صاحب)
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)
مکرم عابد وحید خان صاحب
(انچارج پریس ڈیسک)
مکرم محمد احمد ناصر صاحب
(نائب افسر حفاظت خاص)
مکرم ناصر سعید صاحب (عملہ حفاظت خاص)
مکرم محمود احمد خان صاحب (عملہ حفاظت خاص)
مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب
(عملہ حفاظت خاص)
خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر)

☆......☆......☆

انجینئرنگ میں انٹری ٹیسٹ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (UET) نے پنجاب کے کالجز میں B.Sc Engineering/B.Sc Technology کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کردیا ہے۔ B.Sc انجینئرنگ کا انٹری ٹیسٹ مورخہ 16 ستمبر 2012ء کو سہ پہر 12 بجے پنجاب کے مختلف شہروں میں منعقد ہوگا۔ B.Sc Technology کا انٹری ٹیسٹ مورخہ 16 ستمبر 2012ء کو سہ پہر 2 بجے پنجاب کے مختلف شہروں میں منعقد ہو گا۔ درخواست فارم مورخہ 13 اگست تا کیم ستمبر 2012ء شام 4 بجے کے دوران آن لائن اور پنجاب کے مختلف انجینئرنگ کالجز جن کی لسٹ UET کی ویب سائٹ پر موجود ہیں نیز گائیڈ لائن www.uet.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔

انٹری ٹیسٹ کی فیس مبلغ -/350 روپے HBL کی آن لائن برانچ میں جمع کروائی جا سکتی ہے۔

انٹری ٹیسٹ میں Appear ہونے کیلئے ضروری ہے کہ طالبعلم/طالبہ علم کے انٹرمیڈیٹ (پری انجینئرنگ) میں 60% نمبر ہوں نیز اس ضلع کا ڈومیسائل بنا ہو جس ضلع سے تعلق ہو۔

مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uhs.edu.pk اور فون نمبرز 42-992029216,992029470, 0992029945 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم شیخ محمد وسیم صاحب قدوس کریانہ سٹور ربوہ حال جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ نادیہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم رافع خان صاحب لندن کو مورخہ 2 جون 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام فدا خان تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم محمد ناصر خان صاحب جرمنی کا پوتا اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب مرحوم سابق کارکن نظارت امور عامہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی
مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اگست	
طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:41

نشہ شیطان کے عمل سے ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”شراب جو اُمّ الخبائث ہے اسے حلال سمجھا گیا ہے۔ اس سے انسان خشوع خضوع سے جو کہ اصل جزو (۔) ہے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جو کہ رات دن نشہ میں رہتا ہے ہوش اس کے بجا ہی نہیں ہوتے تو اسے دوسری بدیوں کے ارتکاب میں کیا رکاوٹ ہوسکتی ہے؟ موقعہ موقعہ پر ہر ایک بات مثل زنا، چوری، قمار بازی وغیرہ کرسکتا ہے ہماری شریعت نے قطعاً اس کو بند کردیا ہے اور یہاں تک لکھ دیا ہے کہ یہ شیطان کے عمل سے ہے تاکہ خدا کا تعلق ٹوٹ جاوے۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 324 حاشیہ)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024,042-37418584

FR-10